خلاصۂ درس: ۳۴

باب اشتغال میں مذکورہ عامل جس اسم ظاہر سے رو گردانی کرتا ہے اسے کہا جاتا ہے **مشتغل عنہ** اور جس ضمیر پر عمل کرنے میں مشغول رہتا ہے اسے کہا جاتا ہے **مشتغل فیہ** یا **مشتغل بہ**۔ مثلاً زَيْداً ضَرَبْتُهُ میں:

زَيْداً: مشتغل عنہ ہے کیونکہ بعد والے فعل نے اس پر عمل کرنے سے رو گردانی کی ہے۔

ضَرَبْتُ: مشتغل ہے کیونکہ اسم ماقبل کی ضمیر میں عمل کرنے میں مشغول ہے۔

هُ: مشتغل بہ یا مشتغل فیہ ہے کیونکہ فعل ماقبل اسی کی وجہ سے یا اس کے اندر عمل کرنے میں مشغول ہے۔

زَيْداً ضَرَبْتُهُ میں زید کو نصب ایک فعل ضَرَبْتُ نے دیا ہے جس کی تفسیر بعد والا ضَرَبْتُ کر رہا ہے۔

زَيْداً مَرَرْتُ بِهِ میں نصب فعل جَاوَزْتُ نے دیا ہے جو مَرَرْتُ کا مناسب ہے کیونکہ وہ خود نصب نہیں دے سکتا لازم ہے۔

زَيْداً ضَرَبْتُ غُلَامَهُ میں زید کو نصب اَهَنْتُ نے دیا ہے جو ضَرَبْتُ کے مناسب ہے کیونکہ ضرب تو زید کے متعلق پر پڑی ہے لہذا ضَرَبْتُ زید کا عامل نہیں ہو سکتا ہے۔

٦۔ چھٹی جگہ جہاں مفعول بہ کا عامل وجوباً قیاساً محذوف ہوتا ہے: منادیٰ ہے۔

- منادیٰ ایسا اسم ہوتا ہے جس کو حروف ندا (یَا، اَيَا، هَيَا، اَيْ اور اَ) میں سے کسی ایک کے ذریعہ پکارا جاتا ہے جیسے یَا عَبْدَ اللهِ. اس کا مطلب ہے اَدْعُو عَبْدَ اللهِ کیونکہ حروف ندا اَدْعُو یا اَطْلُبُ کے قائم مقام ہوتے ہیں۔
- کبھی کبھی منادیٰ سے حرف ندا کو لفظی طور پر حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے آیت: يُوسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا.
- منادیٰ کی پانچ قسمیں ہیں:

اَ۔ مفرد معرفہ۔ (اور یہاں پر مفرد سے مراد نہ جملہ اور نہ واحد ہے بلکہ مفرد غیر مضاف مراد ہے۔)